

8217 - ب؛ 1740#&؛ ٹوں کو عطا؛ 1740#&؛ ہ؛ 1740#&؛ نئے م؛ 1740#&؛ ن؛ ک کو دوسرے
پرفض؛ 1740#&؛ لت د؛ 1740#&؛ نئے کا حکم

سوال

اولاد میں سے کچھ بچے اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی کرنے میں دوسروں سے امتیاز رکھتے ہیں ، جس کی وجہ سے والد بھی اس کے ساتھ حسن سلوک اور عطیہ و تحائف دینے میں خصوصی معاملات کرتا ہے کیونکہ اس نے بھی اپنے والد کے ساتھ صلہ رحمی میں ممتاز حیثیت رکھی ہے ، تو کیا اس امتیاز کی بنا پر اس کی صلہ رحمی کے عوض اسے تحفہ اور عطیہ دینے میں خصوصی رعایت دینا عدل و انصاف ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ اولاد میں سے کچھ بچے بہتر اور اچھے ہوتے ہیں ، اور اس کا علم بھی ہر ایک کو ہے ، لیکن اس کی وجہ سے والد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی کو دوسرے سے ترجیح دے بلکہ اسے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے عدل و انصاف کا مظاہرہ کرنا چاہیے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے مابین عدل و انصاف کیا کرو) ۔

لہذا والد کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی ایک بچے کو دوسرے سے امتیازی حیثیت دیتا ہوا اس کے ساتھ دوسرے سے بہتر سلوک کرے ، بلکہ واجب یہ ہے کہ وہ اولاد میں سب کے ساتھ عدل و انصاف سے کام لے بلکہ اسے سب کو نصیحت کرنی چاہیے تا کہ وہ نیکی اور حسن سلوک اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کریں ۔

لیکن اسے عطیہ اور تحفہ دینے میں کسی بھی بچے کے مابین فضیلت سے کام نہیں لینا چاہیے ، اور نہ ہی وہ بعض کے لیے وصیت کرے اور بعض کو کچھ بھی نہ دے ، بلکہ وہ سب وراثت میں برابر کے شریک ہیں اور انہیں عطیہ و میراث میں سے وہی حصے ملیں گے جو شریعت اسلامیہ نے ان کے لیے مقرر کر دیے ہیں ، اسے ان کے مابین عدل

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

سے کام لینا ہوگا جیسا کہ شریعت اسلامیہ میں موجود ہے لہذا مرد کو عورت سے ڈبل ملے گا ۔

اگر وہ بیٹوں کو ایک ہزار دے تو بیٹی کو پانچ سو ملے گا ، اور اگر وہ عقلمند اور ہوشیار اور بالغ ہوتے ہوئے ایک دوسرے کو معاف کر دیں اور اجازت دیں اور کہیں کہ ہمارے بھائی کو اتنا دے دو اور اس کی اجازت واضح طور پر دیں تو کوئی حرج نہیں ، لہذا اگر وہ کہتے ہیں کہ ہماری طرف سے اجازت ہے کہ آپ اسے گاڑی یا فلاں چیز دے دیں --- اور یہ اجازت واضح ہو جس میں کسی بھی قسم کا چھپاؤ نہ ہو اور نہ ہی خوف و خدشہ تو پھر ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔ مقصد یہ ہے کہ عدل و انصاف کی کوشش کرنی چاہیے ، لیکن جب اولاد عاقل و بالغ ہو چاہے وہ بیٹے ہوں یا بیٹیاں اور وہ کسی کو کسی خاص سبب کی بنا پر کوئی چیز دینے کی اجازت دے دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں یہ ان کا حق ہے ۔